شذراتِ علمیہ

ڈاکٹر ابو سلمان شاہجہان پوری

کتابیاتی رسالے

مقتدرہ قومی زبان (اسلام آباد) نے اردو کی ترقی، قومی زبان کی حیثیت سے اس کے نفاذ کے سلسلے میں جو کوششیں کیں ہیں۔ اور لغات، اصطلاحات، لسانیات وغیرہ کے سلسلے میں جو علمی خدمات انجام دی ہیں۔ ان میں ایک کام مختلف قومی اور علمی، ادبی شخصیات پر تحقیق کرنے والوں کی رہنمائی کے لیے کتابیاتی سلسلہ بھی بہت مفید ہے اس سلسلے میں بہت سی شخصیات پر کتابیات مرتب ہو کر شائع ہو چکی ہیں۔ حال ہی میں مندرجہ ذیل علمی ادبی شخصیات پر کتابیات نظر سے گزری ہیں۔

امام بخش ناسخ، جگر مرادآبادی، خواجہ حیدر علی آتش، اختر شیرانی، ممتاز شیریں ڈاکٹر سید عبداللہ، مولانا صلاح الدین، علامہ اقبال، ڈاکٹر خلیفہ عبدالحکیم، حکیم احمد شجاع آغا حشر کاشمیری، ڈاکٹر شوکت سبزواری، سید عابد علی عابد، پطرس بخاری، محمد الدین فوق حافظ محمود شیرانی، صوفی غلام مصطفیٰ تبسم، سر شیخ عبدالقادر، فراق گورکھپوری، مرزا غالب (حصّہ اول) مولانا ظفر علی خان، خواجہ میر درد، ڈپٹی نذیر احمد، مولانا غلام رسول مہر، عبدالماجد دریابادی، مولانا محمد علی جوہر، ڈاکٹر گیان چند۔

یہ کتابیاتی رسالے ۳۲ صفحات سے کے کر ۴۸ صفحات پر مشتمل ہوتے ہیں۔ اگر اس سے زیادہ صفحات ناگزیر ہو تو رسالہ دو حصوں میں تقسیم کر دیا جاتا ہے جیسے غالب پر کتابیات یا پھر منتخب کتابیات کا اصول اختیار کیا جاتا ہے۔ جیسے علامہ اقبال پر کتابیات